

وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدِينَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢١﴾

اور (تمام) جادوگر سجدہ میں گر پڑے ۵ وہ بول اٹھے: ہم سارے جہانوں کے (حقیقی) رب پر ایمان لے آئے ۵

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿١٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اَمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ

(جو) موسیٰ اور ہارون (علیہ السلام) کا رب ہے ۵ فرعون کہنے لگا: (کیا) تم اس پر ایمان لے آئے ہو قبل اس کے کہ میں

اَنْ اُذِنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هَذَا الْمَكْرُ مَكْرٌ تُسَوِّهُ فِي الْمَدِيْنَةِ

تمہیں اجازت دیتا؟ بیشک یہ ایک فریب ہے جو تم (سب) نے مل کر (مجھ سے) اس شہر میں کیا ہے تاکہ تم اس (ملک)

لِتُخْرِجُوا مِنْهَا اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١٢٣﴾ لَا قُطْعَنَ

سے اس کے (قبلی) باشندوں کو نکال کر لے جاؤ، سو تم عنقریب (اس کا انجام) جان لو گے ۵ میں یقیناً تمہارے ہاتھوں

اَيِّدِيكُمْ وَاَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَا صَلْبَبُكُمْ اَجْمَعِينَ ﴿١٢٤﴾

کو اور تمہارے پاؤں کو ایک دوسرے کی الٹی سمت سے کاٹ ڈالوں گا پھر ضرور بالضرور تم سب کو پھانسی دے دوں گا ۵

قَالُوا اِنَّا اِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا اِلَّا

انہوں نے کہا: بیشک ہم اپنے رب کی طرف چلنے والے ہیں ۵ اور تمہیں ہمارا کون سا عمل برا لگا ہے؟ صرف یہی کہ ہم اپنے

اَنْ اَمْنًا بِاٰيَاتِ رَبِّنَا لَبَّآ جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا

رب کی (جی) نشانیوں پر ایمان لے آئے ہیں، جب وہ ہمارے پاس پہنچ گئیں۔ اے ہمارے رب! تو ہم پر صبر کے سرچشمے کھول

صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿١٢٦﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ

دے اور ہم کو (ثابت قدمی سے) مسلمان رہتے ہوئے (دنیا سے) اٹھا لے ۵ اور قوم فرعون کے سرداروں نے (فرعون سے) کہا: کیا تو

فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوسَى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

موسیٰ (علیہ السلام) اور اس کی قوم کو چھوڑ دے گا کہ وہ ملک میں فساد پھیلائیں؟ اور (پھر کیا) وہ تجھ کو اور تیرے معبودوں کو چھوڑ

وَيَذَرَكَ وَالْهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِ

دیں گے؟ اس نے کہا: (نہیں) اب ہم ان کے لڑکوں کو قتل کر دیں گے (تاکہ ان کی مردانہ افرادی قوت ختم ہو جائے) اور ان کی عورتوں کو